مشاہیر اہل سنت پر کتب، تعارف و تبصرہ

مقالہ نگار

ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی

مشاہیر اہل سنت پر کتب، تعارف و تبصرہ

مقالہ نگار

ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی

(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑہ)

دارالابدال

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　　وعلی الک اصحابک یا حبیب اللہ

نام	مشاہیر اہل سنت پر کتب، تعارف و تبصرہ
موضوع	تاریخ، رجال و کتابیات
مقالہ نگار	ابوالابدال محمد رضوان طاہر فریدی
	(فاضل جامعۃ المدینہ، فیضان مدینہ، اوکاڑہ)
ضخامت	30 صفحات
سن	1443ھ / 2021ء
پیشکش	دارالابدال
	اسلامی جمہوریہ پاکستان

دارالابدال

انتساب

میں اپنی اس کاوش کو اس ہستی کے نام منسوب کرتا ہوں جنہوں پاک وہند کی سنی عوام کو رجال اہلسنت پر اس وقت مستند مواد عطا کیا جب تعارف رجال پر جمود طاری تھا یعنی بقیۃ السلف، مصنف کتب کثیرہ، علامہ مولانا عبدالحکیم شرف قادری علیہ الرحمۃ الباری

مشاہیر اہل سنت پر کتب، تعارف و تبصرہ

قرآن مجید میں جہاں احکام بیان ہوئے ہیں وعظ و نصیحت اور جنت و جہنم کے احوال پر مشتمل آیات ہیں وہیں انبیاء و صلحاء کا تذکرہ بھی بڑے دلنشین انداز میں کیا گیا ہے۔

اس امت نے نہ صرف اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اقوال و افعال کو جمع کیا بلکہ صحابہ کرام، اولیاء عظام، فقہاء، محدثین، صلحا اور اخیار امت کے احوال و آثار، اقوال و افعال اور سوانح حیات کو بھی محفوظ کیا ہے ابتدائے اسلام سے لے کر آج تک کے علماء و صلحا کی سوانح حیات پر جس قدر مواد ہمارے پاس موجود ہے کسی اور قوم کے پاس اُس کا عشر عشیر بھی نہیں ہے۔

علماء و صلحا کا تذکرہ کیوں ضروری ہے؟ کیونکہ

1. ان کے ذکر کے وقت بندہ رحمت الٰہی میں آجاتا ہے
2. ان کا ذکر دلوں کے لیے استقامت کا باعث ہے
3. ان میں سے بعض کے ساتھ بندے کو سچی محبت ہوتی ہے اور وہ الحب فی اللہ والی فضیلت کا حقدار ہو جاتا ہے
4. جب راہ خدا میں قدم ڈگمگانے لگیں تو ان کی سیرت سے حوصلہ ملتا ہے
5. اشاعت دین میں ان کی قربانیوں سے آگاہ ہو کر بندہ استقامت حاصل کرتا ہے
6. ان کی سیرت سے تبلیغ اسلام کے صیح خطوط کھینچے جاتے ہیں
7. ان کی سوانح کے ذریعے امت اپنے ماضی سے روشناس ہوتی ہے

8. ان کی سوانح سے اسلام اور مسلمانوں کی سیاسی، معاشی اور علمی تاریخ مرتب کرنے میں مدد ملتی ہے

9. ان کا تذکرہ ان کے احسانات کو یاد رکھنے اور ان کی خدمات کو اجاگر کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

دور صحابہ میں ہی اسلام کی کرنیں ہند میں پھیل گئی تھیں وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ صوفیاء، محدثین اور فقہاء اس سرزمین پر آکر اسلام کے انوار بکھیرتے رہے۔

یہاں کی بدقسمتی رہی کہ اس خطہ میں موجود اہل علم کی سوانح و سیر کو جمع کرنے کا اس طرح اہتمام نہیں کیا گیا جس طرح اہل عرب نے اپنے یہاں کیا تھا پھر بھی متوسطین اور متاخرین علماء و صلحا اور صوفیاء کے حالات پر جو اجتماعی تذکرے سامنے آئے ہیں ان میں سے بعض درج ذیل ہیں

گلزار ابرار: (فارسی)

اس کتاب کے مؤلف مولوی محمد غوثی ابن حسن ابن موسی شطاری ہیں یہ تذکرہ عہد جہانگیری میں لکھا گیا جس میں 600 سے زائد بزرگوں کا ذکر ہے، فضل احمد جیوری نے اذکار ابرار کے نام سے اردو ترجمہ کیا اسی ترجمہ کا پہلا ایدیشن 1326ھ میں مطبع مفید عام آگرہ سے شائع ہوا، دوسرا ایڈیشن 1395ھ میں لاہور سے شائع ہوا اور تیسرا ایڈیشن 1427ھ میں مکتبہ سلطان عالمگیر، لاہور ہی سے شائع ہوا ہے۔

اخبار الاخیار: (فارسی)

اسلاف کی سوانح پر مستند اور سب سے جامع تذکرہ جس کے مصنف محقق الاطلاق شیخ عبدالحق محدث دہلوی ہیں اس میں 279 بزرگوں کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے اصل زبان فارسی ہے جبکہ اردو کے متعدد ایڈیشن ملتے ہیں۔

تذکرہ علماء ہند: (فارسی)

مولوی رحمان علی کی یہ کتاب جس میں 649 علماء و صوفیاء کا ذکر موجود ہے ڈاکٹر محمد ایوب قادری کے ترجمہ و ترتیب سے پاکستان ہسٹاریکل سوسائٹی، کراچی کی طرف سے پہلی اشاعت 1961ء اور دوسری اشاعت 2003ء میں ہوئی۔ ڈاکٹر محمد ایوب قادری ترجمہ و تلخیص کے نام پر دیانت و علمی تقاضوں کو پورا نہ کر سکے اس لیے محققین کو چاہیے کہ اصل متن سے ہی استفادہ کریں۔

سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان (عربی)

شیخ غلام علی آزاد بلگرامی کی اپنے موضوع پر شاندار کتاب ہے اس کی دوسری فصل میں 46 جید علماء و مشائخ اہل سنت کا تذکرہ ہے اس کی پہلی اشاعت 1303ھ / 1885ء کو ممبئی سے ہوئی۔ پھر ڈاکٹر محمد فضل الرحمن سوانی کی تحقیق سے 1396ھ / 1976ء میں علی گڑھ سے چھپی جبکہ تیسری اور آخری اشاعت محمد سعید الطریچی کی تقدیم و تحقیق سے دارالرافدین، بیروت سے 1436ھ / 2015ء میں ہوئی۔

مآثر الکرام (فارسی)

یہ کتاب بھی شیخ آزاد علی بلگرامی کی ہے جس میں آپ نے بلگرام شہر کے اولیاء، علماء اور شعراء کے حالات زندگی کو جمع کیا ہے 1910ء میں مطبعہ مفید عام آگرہ سے چھپی ہے۔

خزینۃ الاصفیاء:(فارسی)

اس کے مصنف مفتی غلام سرور لاہوری ہیں کتاب میں کم و بیش گیارہ سو علماء، صوفیاء اور شعراء کے حالات زندگی درج ہیں کتاب فارسی نثر میں ہے جبکہ اردو تراجم شائع ہو چکے ہیں۔ پیر زادہ اقبال احمد فاروقی نے اس کے متعلق تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ دورہ حاضر میں صوفیاء کی زندگی کے مطالعہ کے لیے اس سے بہتر ماخذ نہیں ملتا۔

حدیقۃ الاولیاء:(اردو)

یہ کتاب بھی مفتی غلام سرور لاہوری کی ہے پنجاب کے 247، اکابر صوفیہ کا مستند تذکرہ ہے اس کی آخری اشاعت محترم محمد اقبال مجددی کی تحقیق و تعلیق سے پروگریسو بکس ،لاہور سے ہوئی ہے۔

حدائق الحنفیہ:(اردو)

یہ کتاب فقیر محمد جہلمی کی ہے جس میں امام اعظم ابو حنیفہ سے لے کر مصنف کے زمانے تک کے ایک ہزار سے زائد علماء احناف کے مستند حالات زندگی بیان کیے گئے ہیں، اصل کتاب میں 915 بزرگوں کے حالات ہیں بقایا خورشید احمد خان نے تکملہ کے طور پر اضافہ کیا ہے ان میں سے 190 کا تعلق پاک و ہند سے ہے اس کتاب کی آخری اشاعت پاکستان سے خورشید احمد خان کی ترتیب، حواشی اور تکملہ کے ساتھ 1436ھ / 2015ء کو انوار الاسلام چشتیاں سے ہوئی ہے۔

قاموس المشاہیر:(اردو)

6 ہزار مشاہیر کے مختصر سوانحی حالات پر مولوی نظام الدین بدایونی کی بہترین کتاب ہے

اردو زبان میں اپنی نوعیت کی پہلی اور کامیاب کوشش ہے اس کی پہلی اشاعت 1924ء میں مطبوعہ نظامی پریس بدایوں اور اشاعت ثانی 2004ء میں خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ سے ہوئی ہے۔

مآثرالاجداد:(اردو)

اس کتاب کے مؤلف کا نام منظور الحق صدیقی ہے مؤلف نے کتاب میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے لے کر اپنے زمانے تک کے تقریباً 2ہزار افراد کا ذکر کیا ہے جن کا تعلق نسبی طور پر ان کے خاندان سے رہا ہے ان میں مشاہیر کی تعداد بمشکل سو ہو گی۔ یہ کتاب 1383ھ / 1964ء میں المکتبۃ السلفیۃ، لاہور سے چھپی ہے۔

نزہۃالخواطر:(عربی)

اس کتاب کا پورا نام " نزهة الخواطر و بهجة المسامع و النواظر "ہے جبکہ دوسرا نام" اعلام بمن فی تاریخ الهند من الاعلام "ہے یہ کتاب ایک ہی مرتبہ شائع نہی ہوئی بلکہ اس کے مختلف اجزاء مختلف اوقات میں سامنے آئے ہیں اور آخری تحقیقی اشاعت 1420ھ / 1999ء میں دار ابن حزم، بیروت سے ہوئی ہے اوریہی نسخہ اس وقت میرے پیش نظر ہے۔

کل صفحات 1508 اور کل شخصیات 4526 ہیں جس میں 90 فیصد طبقہ علماء و مشائخ کا ہے جبکہ 10 فیصد شعراء، زعما، امراء اور مفکرین کا ہے۔

اس کتاب کے مصنف مولوی عبدالحی ندوی لکھنوی جو ندوۃ العلماء کے اہم رکن اور فرقہ غیر مقلدین سے کافی متاثر تھے یہی وجہ ہے کہ مسلکی بغض و عناد اور تعصب کی بناء پر

انہوں نے کتاب میں بڑے اجل علماء ومشائخ اہل سنت کا ذکر نہیں کیا اور جن اکابرین اہل سنت کو جگہ دی ان پر بھی تبراء کرنے، الزام لگانے اور جھوٹ باندھنے کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیا، اپنے چھوٹے چھوٹے مولویوں کو ضرورت سے زیادہ بڑھاچڑھا کر پیش کیا جبکہ ہمارے بڑے بڑے علماء کو نظر انداز کیا یا ان کا تعارف انتہائی سطحی و کمزور الفاظ کے ساتھ کیا جیسے وہ کسی چھوٹی سی مسجد کے امام ہوں۔

یہ فعل ایک محقق اور مؤرخ کی شان کے خلاف ہے جس نے ان کی محنت کو داغ دار کیا اور کتاب کی وقعت کو کم کر دیا ہے۔

نزھۃ الخواطر پر بہترین، مختصر اور جامع تبصرہ بقیۃ السلف علامہ عبدالحکیم شرف قادری کا ہے جو انہوں نے سید زین العابدین شاہ راشدی کی کتاب **" انوار علمائے اہلسنت سندھ "** کے مقدمہ میں کیا ہے پڑھنے کے لائق ہے نیز نزھۃ الخواطر کی مختلف جہتوں پر اردو زبان میں پیرزادہ عابد حسین شاہ کی تحریر بنام **"نزھۃ الخواطر کا علمی و تحقیقی جائزہ "** بہترین کاوش ہے جسے مسلم کتابوی لاہور نے 95 صفحات میں شائع کیا ہے۔

لیکن سوال یہ ہے کہ ہم کب تک غیروں سے شکوہ کرتے رہیں گئے ؟

ہمارے مخالف کیونکر ہمارا تعارف مثبت پیش کریں گئے ؟

ہمارے معاملہ میں کیونکر وہ دیانت سے کام لیں گئے ؟

ہم علمی و فکری ہر محاذ پر انہیں پچھاڑیں اور وہ ہماری حقیقت پر مبنی تصویر پیش کریں ایسا نہیں ہو سکتا، لہذا ان سے شکوہ کرنے کی بجائے آپ خود کام کریں۔ پاک وہند کے بہت سے فضلاء عربی زبان پر اچھی دسترس رکھتے ہیں انہیں چاہیے کہ آگے بڑھیں اور اس کام

کو سر انجام دیں ضروری نہیں کہ ایک ہی فرد طویل مشقت اٹھائے بلکہ مختلف افراد مل کر بھی یہ کام کرسکتے ہیں بارہویں، تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں صدی کے علماء ومشائخ کا الگ الگ تعارف پیش کیا جا سکتا ہے۔ فقہاء، محدثین، مدرسین، متکلمین، مفکرین، صوفیاء اور سیاسی رہنماؤں کو الگ الگ طبقات میں تقسیم کرکے ان کے حالات بڑی آسانی سے جمع کیے جا سکتے ہیں۔ اگر نئے سرے سے محنت کرنے سے دل گھبراتا ہے تو جو تذکرے اردو زبان میں چھپ چکے ہیں ان کو عربی میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

سوچنا چھوڑیں، ہمت کریں، آگئے بڑھیں، کمر بستہ ہو جائیں، آج سے ہی کام شروع کر دیں، لکھنے والے بنیں، انشاء اللہ چھپ بھی جائے گا۔

یہ تو وہ کتب تھیں جن میں زیادہ تر متقدمین و متوسطین کے حالات درج ہیں ضرورت اس امر کی تھی کہ اردو میں بارہویں، تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں ہجری کے علماء و مشائخ اہل سنت کے حالات سامنے لائے جائیں مگر اس سلسلہ میں افسوس ناک پہلو یہ ہے کہ ہم نے اجتماعی تذکرے مرتب کرنے کی طرف توجہ نہیں دی بڑی ہمت دیکھائی تو اپنے پیر، اپنے استاد یا اپنے سلسلہ کے چند بزرگوں (جن میں اکثریت کے حالات پہلے ہی موجود ہوتے ہیں) کا تذکرہ چھاپ دیا حالانکہ شخصی تذکرے کی وہ اہمیت نہیں ہوتی جو اجتماعی تذکرے کی ہوتی ہے۔

- شخصی تذکرہ صرف محبین کے ہاتھوں میں رہتا ہے جبکہ اجتماعی تذکرہ ہر ایک کے پاس جاتا ہے
- شخصی تذکرہ کی افادیت اپنی جگہ مسلم مگر اجتماعی تذکروں سے صرف نظر غیر معقول

اور خوش آئند پہلو یہ ہے کہ مختلف افراد کی انفرادی کوششوں سے علماء ومشائخ اہل سنت کی سیرت، حالات اور خدمات پر چھوٹے، بڑے بہت سے تذکرے سامنے آچکے ہیں ان میں سے جو شعوری طور پر جماعت کی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے لکھے گئے ہیں وہ بہت کم ہے زیادہ تر مختلف خانقاہوں، تنظیموں، علاقوں یا شخصیات کے گرد گھومتے ہیں لیکن مجموعی طور پر اس طرح اہل سنت کی ایک بڑی ضرورت پوری ہوتی دیکھائی دیتی ہے ان تذکروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

فقہ اسلامی:(اردو)

مولانا عبد الاول جونپوری کی تصنیف "**مفید المفتی**" میں مصنف نے امام اعظم ابو حنیفہ سے لے کر اپنے زمانے تک کے 170 فقہائے احناف کا تذکرہ کیا ہے اس کے بعد چودھویں صدی کے اوائل میں انتقال فرمانے والے 27 مشاہیر کے اسماء پیش کیے ہیں پھر ایسے 60 مشاہیر جن کے ساتھ مصنف کی جسمانی ملاقات ہوئی یا روحانی موانست و تعلق تھا اور جن کے وجود سے چودھویں صدی جگمگارہی تھی کا ایک ایک لائن میں تعارف پیش کیا جیسا کہ امام اہل سنت امام احمد رضا خان کے تعارف میں لکھتے ہیں۔

مولانا حافظ احمد رضا خان بریلوی فقیہ، اصولی، مناظر، معقولی، ادیب، جامع العلوم، صوفی اس کے علاوہ 257 سے زائد فقہ حنفی پر کتب، شروح اور حواشی کا ذکر ہے اور ضرورتاً ان کے مصنفین کا تعارف بھی پیش کیا ہے۔ 1326ھ میں یہ کتاب آسی پریس لکھنو سے شائع ہوئی تھی سید ارشاد احمد عارف نے بطور ضمیمہ چودھویں صدی ہجری کے 41 مشاہیر کے مختصر حالات کا اضافہ کیا اور پندرھویں صدی ہجری کے 89 بزرگوں کا ایک ایک سطر میں تعارف

پیش کیا جو حیات تھے، سید ارشاد احمد کے ضمیمہ کے ساتھ 1401ھ میں یہ کتاب مکتبہ غوثیہ ہدایت القرآن ملتان سے شائع ہوئی اور پھر 1421ھ / 2000ء میں فرید بک سٹال، لاہور سے طبع ہوئی۔

اس طرح مجموعی طور پر یہ کتاب 644 سے زائد رجال احناف کے تعارف پر مشتمل ہے۔

الیواقیت المھریہ:(عربی)

مولانا غلام علی مہر نے علامہ فضل حق خیر آبادی کی کتاب "**الثورۃ الھندیہ**" پر عربی میں حواشی لکھے اور بہت سارے علماء کے تذکرے محفوظ کر دیئے اس کی پہلی اشاعت 1964ء میں ہوئی اور عنقریب اس کی اشاعت ثانی دارالاسلام، لاہور سے ہو گئی۔

تذکرہ علماء ومشائخ سرحد:(اردو)

پیر سید محمد امیر شاہ گیلانی نے kpk (سرحد) کے علماء ومشائخ اہل سنت پر دو جلدوں میں تذکرہ لکھا اور پشاور سے شائع کروایا۔ یہ تذکرہ ایک بار ہی چھپا ہے اشاعت ثانی کبھی نہیں ہوئی۔

تذکرہ علماء اہلسنت:(اردو)

مولانا شاہ محمود احمد قادری نے 265 علماء و مشائخ اہل سنت کے حالات پر مختصر تذکرہ مرتب کیا جبکہ 24 بزرگوں کے حالات کتاب کے حواشی میں شامل کیے اس کی پہلی اشاعت کانپور انڈیا اور دوسری سنی دارالاشاعت، فیصل آباد سے ہوئی ہے۔

تذکرہ علماء اہلسنت لاہور:(اردو)

پیر زادہ اقبال احمد فاروقی نے اس کتاب میں لاہور شہر کو تبلیغ دین کے لیے اپنا مسکن

بنانے والے 80 سے زائد اہل علم کا مستقل اور ضمناً بہت سے بزرگوں کا تذکرہ کیا ہے اس کا پہلا ایڈیشن 1975ء اور دوسرا 2013ء میں مکتبہ نبویہ، لاہور سے شائع ہوا ہے۔

تذکرہ اکابر اہلسنت:(اردو)

بقیۃ السلف علامہ عبدالحکیم شرف قادری کے قلم سے پاکستان کے 178 علماء و مشائخ کا مختصر، جامع اور مستند تذکرہ، اس کی پہلی اشاعت 1976ء میں لاہور سے ہوئی تھی پھر پاک وہند سے کئی ایڈیشن نکلے جبکہ آخری اشاعت اویسی بک سٹال گوجرانوالہ سے ہوئی ہے۔

علامہ شرف قادری کے اس کے علاوہ بھی تین تذکرے موجود ہیں

نور نور چہرے:(اردو)

اس میں پندرہ بزرگوں کے احوال شامل ہیں جو نوری کتاب خانہ، لاہور سے شائع ہوئی۔

عظمتوں کے پاسباں:(اردو)

اس میں برصغیر کے 68 اور برصغیر سے باہر کے 5 بزرگوں کے متوسط و مختصر احوال درج ہیں۔ الممتاز پبلی کیشنز، لاہور سے 1421ھ / 2000ء میں شائع ہوئی۔

خلفاء امام احمد رضا:(اردو)

سیدی امام احمد رضا خان بریلوی کے 18 خلفاء کا تذکرہ، اس کی پہلی اشاعت 1999ء میں رضا اکیڈمی، لاہور سے ہوئی اور 1436ھ / 2011ء میں کچھ تبدیلی کے ساتھ مکتبہ شمس و قمر، لاہور نے دوبارہ شائع کیا۔

تذکرہ مشائخ قادریہ رضویہ:(اردو)

مولانا عبد المجتبی رضوی نے مشائخ قادریہ رضویہ کے حالات جمع کیے اور پاک وہند دونوں جگہ سے شائع کروایا۔

تذکرہ علمائے حال:(اردو)

یہ کتاب مولانا محمد ادریس نگرامی کی ہے جو محمد اقبال مجددی کی تحقیق و تعلیق اور تین ضمیموں کے ساتھ 336 صفحات پر 2017ء میں پروگریسو بکس، لاہور سے شائع ہوئی ہے اس میں مؤلف نے 426 معاصر اہل علم کے مختصر حالات جمع کیے ہیں کتاب کے مؤلف علامہ عبد الحی لکھنوی فرنگی محلی کے شاگرد اور شاہ فضل الرحمن گنج مرادآبادی کے مرید تھے موصوف کا یہ تذکرہ صرف سنی علماء پر ہی مشتمل نہیں ہے بلکہ اس میں دیوبندی اور وہابی رجال کا بھی تعارف ہے محقق کتاب محمد اقبال مجددی نے تذکرہ علمائے حال ایک تجزیاتی مطالعہ کے نام سے اپنا مضمون شامل کتاب کیا ہے جس میں انہوں نے اس کتاب میں سنی اہل علم کے ساتھ دیگر فرقوں کے مشاہیر کو شامل کرنے کی دو وجوہات بتائی ہیں ایک تو یہ کتاب اس وقت سامنے آئی جب علماء اہل سنت اور دیوبند کے درمیان علمی، فکری و نظریاتی اختلافات سامنے نہیں آئے تھے بلکہ اس وقت وہ ایک دوسرے کی کتابوں پر تقریظیں لکھا کرتے تھے دوم مؤلف کتاب کا جھکاؤ دیوبند علماء کی طرف تھا کیونکہ وہ ان کے شاگرد تھے اور ندوۃ العلماء لکھنو میں مدرس بھی تھے۔ (محمد اقبال مجددی کے کلام کا خلاصہ)

تذکرہ علمائے ہندوستان:(اردو)

یہ کتاب مولانا سید محمد حسین بدایونی کی تالیف ہے جس کا اصل نام "**مظہر العلماء فی تراجم العلماء و الکملاء**" ہے جو کہ کتاب کے محقق مولانا خوشتر نورانی کی تحقیق، تدوین اور

تحشیہ کے بعد مذکورہ بالا نام کے ساتھ شائع ہوا ہے مؤلف کتاب نے اس میں مولانا محمد ادریس نگرامی کی کتاب تذکرہ علمائے حال کو بھی ضم کر دیا ہے مولوی عبد الحی ندوی اور محمد ادریس نگرامی کی طرح اس تذکرے کے مؤلف نے بھی اس میں تمام مسالک کے مشاہیر کو جگہ دی ہے حتی کہ مرتد مرزا قادیانی اور اس کے بعض متبعین کو بھی شامل کیا ہے البتہ سنی مشاہیر کی تعداد اس میں 80 فیصد سے زائد ہے ہند کے ساتھ پاکستان میں دار النعمان کی طرف سے 2018ء میں اس کی اشاعت ہوئی تھی۔ کیونکہ اس میں قادیانی اور اس کے بعض متبعین کا تذکرہ بھی تھا اس لیے اہل علم کو اس تذکرے پر تحفظات تھے کہ یہ کتاب قادیانی کو مشاہیر اسلام کی صف میں شو کر وارہی ہے اس لیے اہل علم کے احتجاج اور کاوشوں سے پاکستان میں اس کتاب پر پابندی لگ گئی ہے البتہ محقق کی وضاحت، تصیح اور کچھ تبدیلی کے ساتھ اس کا دوسرا ایڈیشن سامنے آرہا ہے۔

کیونکہ یہ کتاب ایک دفعہ شائع ہو کر مختلف محققین و سکالر کے ہاتھوں میں جا چکی ہے اور اس کے جن مشمولات پر اہل علم کو تحفظات تھے وہ بھی اس میں باقی ہیں تو اس کا ایک مثبت پہلو یہ ہے کہ قادیانیوں کا لاہوری گروپ جو مسلمانوں کو ورغلانے کے لیے دھوکا دیتے اور جھوٹ بولتے ہیں کہ مرزا قادیانی نے نبوت کا دعوی کیا ہی نہیں تھا وہ تو بس مجدد اور مبلغ تھے ا ن کے جھوٹ و دجل کو بے نقاب کرنے کے لیے یہ ایک معاصر شہادت ہے کہ قادیانی دجال نے نبوت کا ہی دعوی کیا تھا۔

تذکرہ علماء امر تسر:(اردو)

محقق عصر حکیم محمد موسی امر تسری کے علماء امر تسر پر لکھے ہوئے مقالات کو محمد کاشف

رضا کی ترتیب و تدوین سے والضحی پبلی کیشنز، لاہور نے 1433ھ / 2012ء میں شائع کیا۔

تذکرہ علماء اہلسنت سیتامڑھی: (اردو)

یہ مولانا محمد الیاس مصباحی کی تالیف ہے جس میں انہوں نے ضلع سیتامڑھی (مظفر پور، ہند) کے 119 مشاہیر اہل سنت کے حالات زندگی کو جمع کیا ہے جبکہ ضمیمہ کے طور شمالی بہار و نیپال کے 18 رجال کو بھی شامل کیا ہے اس طرح یہ کتاب 137 اہل علم و مشائخ کے حالات مہیا کرتی ہے 1435ھ / 2013ء میں مجلس فکر رضا، لدھیانہ، پنجاب، ہند سے 455 صفحات پر اس کی اشاعت ہوئی ہے۔

تذکرہ علمائے اہل سنت مئو: (اردو)

ضلع مئو کے اکابر چالیس علماء اہل سنت کا مختصر تذکرہ جسے محمد سلیم ادروی نے مرتب کیا، پہلے سوشل میڈیا پر اپلوڈ کیا اور پھر اس کی پی ڈی ایف فائل نیٹ پر اپلوڈ کر دی۔

تذکرہ اولیائے پوٹھوہار: (اردو)

اسلام آباد ، راولپنڈی ،اٹک ، چکوال اور جہلم کے 120 مشائخ کے حالات زندگی پر مشتمل یہ کتاب صاحبزادہ مقصود احمد صابری کی ہے جسے ہاشمی پبلی کیشنز، راولپنڈی نے 640 صفحات پر شائع کیا ہے۔

تذکرہ علماء و مشائخ پاکستان و ہند: (اردو)

محمد اقبال مجددی کی یہ کتاب چار جلدوں پر ہے پہلی دو جلدیں تقریباً 210 علماء و مشائخ کے تحقیقی احوال، ان کی تصانیف اور دعوت و عزیمت میں ان کے کارناموں کو گھیرے ہوئے ہے کتاب انتہائی تحقیقی اور اس قابل ہے کہ علماء و مشائخ کے جدید تحقیقی حالات پر اس اسلوب

کو اپنایا جائے ۔ تقریباً 500 مخطوطات کے حوالے اور ان سے استفادہ ،کثیر نادر الوجود مطبوعات کا ذکر، ان کا مختصر و تفصیلی تعارف اور کتابوں کے اقتباسات کے ساتھ یہ تذکرہ اپنے اندر اور بھی بہت سی خوبیاں لیے ہوئے ہے۔ پروگریسو بکس، لاہور سے شائع ہوا ہے۔

تذکرہ خلفائے اعلی حضرت:(اردو)

یہ کتاب محمد صادق قصوری اور پروفیسر مجید اللہ قادری کی مشترکہ کاوش ہے جس میں امام اہل سنت الشاہ احمد رضا خان کے 80 خلفاء کا ذکر ہے جبکہ اس کے حواشی میں 50 علماء کا تذکرہ ہے اس تذکرے کو ادارہ تحقیقات امام احمد رضا، کراچی نے 1413ھ / 1992ء میں شائع کیا

۔

تذکرہ مشائخ آلو مہار شریف:(اردو)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے لے کر صاحبزادہ سید مرتضی امین تک 146 افراد کا 784 صفحات پر پھیلا ہوا مفصل تذکرہ ہے جس کے مؤلف پیر محمد سعید احمد مجددی ہیں 2009ء میں تنظیم الاسلام پبلی کیشنز، گوجرانوالہ نے شائع کیا۔

تذکرہ فضلاء بندیال:(اردو)

کتاب کا پورا نام " **قرۃ عیون الاقبال فی تذکرہ فضلاء بندیال** " ہے اس کتاب میں جامعہ مظہریہ امدادیہ بندیال شریف کے نامور فضلاء کا تذکرہ ہے یہ کتاب 2010ء میں جامعہ مظہریہ امدادیہ کی طرف سے سامنے آئی ہے۔

تذکرہ مجاہدین ختم نبوت:(اردو)

اس کتاب میں 67 مجاہدین ختم نبوت کا ذکر ہے کل صفحات 334 ہیں اس کے مؤلف

صادق علی زاہد ہیں مکتبہ جمال کرم، لاہور نے 2009ء میں شائع کیا۔

علمائے حق اور فتنہ مرزائیت: (اردو)

384 صفحات کی اس کتاب کے مؤلف بھی صادق علی زاہد ہیں گنبد خضرا پبلی کیشنز، لاہور کی طرف سے شائع ہوئی۔

اکابر تحریک پاکستان: (اردو)

مؤرخ اہل سنت محمد صادق قصوری نے تحریک پاکستان کو کامیابی سے ہمکنار کرنے والے بزرگوں کے حالات کو دو جلدوں میں جمع کیا جسے نوری کتاب خانہ، لاہور نے شائع کیا جبکہ اشاعت ثانی لاہور ہی سے شاکر پبلی کیشنز کی طرف سے ہوئی ہے۔

خلفائے محدث بریلوی: (اردو)

پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد کے قلم سے خلفائے امام احمد رضا خان پر مقالات جسے مولانا محمد عبد الستار طاہر مسعودی نے مرتب کیا اور 1998ء میں رضا اکیڈمی، لاہور نے شائع کیا۔

امام احمد رضا کے چند خلفاء: (اردو)

یہ تذکرہ محمد مرید احمد چشتی مؤلف فوز المقال کا ہے جو غیر مطبوعہ اور قلمی صورت میں مؤلف کے پاس موجود ہے۔

باغی ہندوستان: (اردو)

اس کتاب میں علامہ فضل حق خیر آبادی کا عربی رسالہ " **الثورة الهندیه** " اور آپ کے قصائد " **فتنة الهندیه** " کا اردو ترجمہ کے ساتھ سلسلہ خیر آبادی سے منسلک علماء کا تذکرہ شامل ہے یہ کتاب پاکستان میں پہلی بار مکتبہ قادریہ، لاہور سے 1394ھ / 1974ء میں طبع ہوئی اس

کے بعد پاک وہند سے اور بھی ایڈیشن سامنے آئے ہیں۔

چند ممتاز علماء انقلاب 1857ء

موضوع نام سے ظاہر ہے اس میں جنگ آزادی میں حصہ لینے والے ایسے گیارہ رجال کا تعارف و تذکرہ ہے جنہوں نے مسلمانوں کی قیادت کرتے ہوئے اس جنگ میں روح پھونک دی تھی یہ تالیف علامہ یسین اختر مصباحی کی ہے جس کی پہلی اشاعت دار القلم، دہلی، ہند سے 1428ھ / 2007ء میں اور دوسری پاکستان سے 1429ھ / 2008ء میں ہوئی۔

تجلیات مہر انور: (اردو)

پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے خلفاء اور مریدین کا تذکرہ، تقریباً ایک ہزار صفحات پر مشتمل ہے جسے مولانا شاہ حسین گردیزی نے مرتب کر کے شائع کیا۔

مہر منیر: (اردو)

یہ کتاب بھی پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی کے تفصیلی حالات کے ساتھ آپ کے معاصرین، اخفاء اور اولاد کے تذکرہ پر مشتمل ہے کل صفحات 632 ہیں علامہ فیض احمد فیض کی یہ کاوش کتب خانہ درگاہ غوثیہ مہریہ، گولڑہ شریف سے متعدد بار طبع ہو چکی ہے۔

مشائخ نقشبند: (اردو)

حضرت میاں جمیل احمد شرقپوری کی ادارت میں شائع ہونے والے ماہنامہ نور اسلام، شرقپور کا نمبر تین جلدوں میں شائع ہوا۔

انوار علمائے اہلسنت سندھ: (اردو)

سید محمد زین العابدین شاہ راشدی نے تقریباً دس سال کی محنت سے سندھ کے 316 علماء و

مشائخ کے حالات جمع کیے ہیں اردو زبان میں سندھی علماء پر یہ پہلی تحقیقی کتاب ہے یہ تذکرہ 1088 صفحات پر پھیلا ہوا ہے جسے زاویہ پبلشرز، لاہور نے شائع کیا ہے۔ مؤلف اس کا دوسر حصہ لکھنے کا بھی ارادہ رکھتے ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

ممتاز علمائے فرنگی محل، لکھنو: (اردو)

یہ کتاب بانی و صدر علامہ یسین اختر مصباحی کی تالیف ہے جس میں آپ نے فرنگی محل لکھنو اور اس سلسلہ سے منسلک 65 علماء کرام کے حالات و خدمات کو پیش کیا ہے جس کی اشاعت اول 1438ھ / 2017ء میں مکتبہ ایوبیہ کوشی نگر، ہند سے ہوئی جبکہ ایک اشاعت پاکستان میں اکبر بک سیلرز، لاہور سے بھی ہوئی ہے۔

تذکرہ شیر ربانی شر قپوری اور ان کے خلفاء: (اردو)

مفتی محمد یسین نقشبندی نے اس کتاب میں حضرت میاں شیر ربانی شر قپوری، ان کے خلفاء، اخفاء، ہم عصر اور خلفاء کے مسکن میں موجود دیگر اولیاء کا تذکرہ و تعارف پیش کیا ہے اس طرح اس میں ایک سو سے زائد بزرگوں کے حالات شامل ہوگئے ہیں یہ کتاب 2010ء میں کرماں والا بک شاپ، لاہور نے طبع کی ہے۔

فوز المقال فی خلفائے پیر سیال: (اردو)

اس کتاب میں فخر چشتیاں حضرت محمد شمس الدین سیالوی کی حیات، تعلیمات اور آپ کے 53 خلفاء کا ذکر ہے ادارہ تعلیمات اسلاف، لاہور نے 1997ء میں شائع کیا، کل صفحات 643 ہیں کتاب کے تعارف میں بتایا گیا ہے کہ بہت جلد اس کی مزید تین جلدیں بھی سامنے آئیں گی جن میں علی الترتیب حضرت خواجہ محمد الدین سیالوی، خواجہ محمد ضیاء الدین اور شیخ

الاسلام محمد قمر الدین سیالوی اور ان کے خلفاء کے حالات درج ہوں گئے۔ جبکہ یہ تعداد 4 سے تجاوز کر کے 7 تک پہنچ گئی ہے۔

انوار سیال:(اردو)

فوز المقال کی طرح اس کے مؤلف بھی حاجی محمد امیر احمد چشتی ہیں اس کتاب میں درگاہ سیال شریف سے وابستہ 39 علماء و مشائخ کا ذکر ہے کل صفحات 256 ہیں 1429ھ / 2008ء میں مکتبہ وارثیہ سنگھوئی، جہلم نے شائع کیا۔

امیر ملت اور ان کے خلفاء:(اردو)

جناب محمد صادق قصوری نے اس کتاب میں امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ محدث علی پوری اور ان کے 56 خلفاء کا تذکرہ پیش کیا ہے کل صفحات 256 ہیں 1403ھ / 1983ء کو مکتبہ نعمانیہ، سیالکوٹ نے شائع کیا۔

اساتذہ امیر ملت:(اردو)

یہ کتاب امیر ملت پیر سید جماعت علی شاہ کے پندرہ اساتذہ کرام کے ذکر پر مشتمل ہے اس کے مؤلف بھی محمد صادق قصوری ہیں کل صفحات 88 ہیں رضا اکیڈمی، لاہور نے شائع کیا۔

شریف التواریخ:(اردو)

خطہ پنجاب میں سلسلہ قادریہ کی معروف شاخ نوشاہیہ سے منسلک بزرگوں کا ضخیم تذکرہ جو تین جلدوں اور آٹھ ہزار سے زائد صفحات پر پھیلا ہوا ہے۔ اس کے مؤلف سلسلہ نوشاہیہ کے معروف قلم کار اور دو سو سے زائد کتب و رسائل کے مؤلف سید شریف احمد شرافت نوشاہی ہیں مؤلف نے اس کتاب کو تنہا 53 سال میں تالیف کیا ہے۔

تذکرہ نویسی میں یہ کتاب ایسی بہت سی خوبیوں کو گھیرے ہوئے ہے جس سے برصغیر میں صوفیاء پر لکھے گئے دیگر تذکرے خالی ہوتے ہیں جیسے سنین ولادت، وفات اور اہم حوادثات کی تصیح۔ اس کتاب کی ایک خوبی یہ ہے کہ مطبوعہ کتابوں کے علاوہ سینکڑوں مخطوطات سے بھی استفادہ کیا گیا ہے بلکہ محولہ 90 مخطوطات ایسے ہیں جنہیں پہلی مرتبہ اس کے مؤلف نے استعمال کر کے اہل علم سے متعارف کروایا ہے 1399ھ / 1979ء میں ادارہ نعمانیہ نوشاہیہ، ساہن پال، گجرات سے اس کی اشاعت ہوئی۔

پاکستان بنانے والے علماء ومشائخ: (اردو)

مولانا محمد جلال الدین قادری نے اس میں تحریک پاکستان میں علمائے اہلسنت کی مجاہدانہ خدمات کے دستاویزی ثبوت پیش کیے ہیں اس کتاب کو 1398ھ / 1978ء کو عالمی دعوت اسلامیہ، لاہور نے شائع کیا تھا۔

<u>تحریک پاکستان میں خلفائے امام احمد رضا کا کردار: (اردو)</u>

یہ اصل میں محمد حسن امام ابن محمد اسلام کا پی ایچ ڈی کا تحقیقی مقالہ ہے جسے انہوں نے جامعہ کراچی میں پیش کر کے ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کی، کل صفحات 411 ہیں غیر مطبوعہ ہے البتہ نفس اسلام سائیٹ سے اس کی پی ڈی ایف فائل مال جائے گی۔

<u>تحریک پاکستان میں مولانا سید محمد نعیم الدین مرادآبادی اور ان کے مشاہیر خلفاء کا حصہ: (اردو)</u>

265 صفحات کی یہ کتاب جسے مکتبہ نوریہ، کراچی نے شائع کیا ہے اس کے مؤلف پروفیسر ڈاکٹر جلال الدین نوری ہیں

تحریک پاکستان میں علماء و مشائخ اہل سنت کی خدمات پر اور بھی کئی چھوٹی بڑی کتب ہیں۔

مفتی اعظم ہند اور ان کے خلفاء:(اردو)

یہ کتاب مولانا شہاب الدین رضوی کی تحریر کردہ ہے۔

غدر کے چند علماء:(اردو)

مفتی انتظام اللہ شہابی اکبر آبادی کی اس کتاب میں چودہ مشاہیر کا تذکرہ ہے جسے نیا گھر دہلی نے شائع کیا تھا کل صفحات 144 ہیں سن اشاعت درج نہیں۔

تذکرہ علمائے سیتاپور:(اردو)

یہ کتاب سید الیاس حسین کی تالیف ہے جو ڈاکٹر معین الدین عقیل کی ترتیب و تعلیق سے فضلی سنز لمیٹڈ، کراچی سے 2006ء میں چھپی ہے کل مشاہیر کی تعداد 15 ہے جن میں سے تین شیعہ ہیں آخر میں مرتب نے مصنفین سیتاپور کی تصانیف کی فہرست بھی ضروری کوائف کے ساتھ دی ہے۔

تاریخ و تذکرہ خانقاہ احمدیہ سعیدیہ:(اردو)

یہ کتاب سلسلہ نقشبندیہ کے بزرگ حضرت حاجی دوست محمد قندھاری، ان کے شیخ طریقت، خلفاء، اخفاء اور دیگر بہت سے وابستگان کے احوال پر مشتمل ہے اس میں 176 سے زائد بزرگوں کے حالات درج ہیں کل صفحات 702 ہیں 2005ء میں جمعیۃ پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا، یہ ضخیم کتاب کئی کتابوں کے مصنف، مؤلف و مترجم محمد نذیر رانجھا کی ہے۔

سندھ کے اکابرین قادریہ کی علمی و دینی خدمات:(اردو)

یہ اصل میں پی ایچ ڈی کا مقالہ ہے جسے ڈاکٹر صاحبزادہ فرید الدین قادری نے

ڈاکٹریٹ کی ڈگری حاصل کرنے کے لیے سندھ یونیورسٹی جام شورو میں پیش کیا تھا اس میں 51 دینی و علمی شخصیات کے حالات و کارناموں کا ذکر ہے 1998ء میں قادری پبلی کیشنز، کراچی نے 524 صفحات میں شائع کیا۔

تذکرہ خانوادہ قادریہ: (اردو)

یہ تذکرہ خانقاہ عالیہ بدایوں اور اکابر خانوادہ قادریہ کے احوال پر مشتمل ہے اس میں تیرھویں اور چودھویں صدی کے بعض اکابر کو شامل کیا گیا ہے اس تذکرہ کو مولانا عبدالعلیم قادری مجیدی نے ترتیب دیا اور 1433ھ / 2012ء کو تاج الفحول اکیڈمی، بدایوں نے شائع کیا کل صفحات 153 ہیں۔

یادگار سہروردیہ: (اردو)

سلسلہ سہروردیہ سے منسلک کم و بیش 400 مشاہیر کے حالات، خاور سروردی نے مرتب کیے اور 704 صفحات پر 1999ء میں میرزا نذیر پبلیشرز، لاہور نے شائع کیا۔

تذکرہ گوجرہ مشائخ عظام و علماء کرام: (اردو)

اس میں 123 مشاہیر کا ذکر ہے، مرتب کرنے والے سعید اختر چوہدری محمد سیفی ہیں 2015ء میں راولپنڈی سے اشاعت ہوئی۔

تذکرہ مشائخ برکاتیہ: (اردو)

اس کتاب میں 54 مشاہیر کا تذکرہ ہے جسے ابو حماد مفتی احمد میاں برکاتی نے ترتیب دیا اور 1439ھ / 2017ء کو زاویہ پبلشرز، لاہور نے شائع کیا۔

مجالس علماء: (اردو)

پیر زادہ اقبال احمد فاروقی کے جن اہل علم سے تعلقات تھے یا جن کی زیارت و ملاقات سے شرف یاب ہوئے، ان یادوں کو ماہنامہ جہان رضا کے صفحات سے پر بکھیرتے رہے جسے محمد عالم مختار حق نے مرتب کیا اور 1428ھ / 2007ء میں مکتبہ نبویہ، لاہور نے 456 صفحات میں شائع کیا اس طرح اس میں 70 سے زائد اہل علم کی زندگیوں کے مختلف گوشے موجود ہیں۔

شخصیات اسلام: (اردو)

یہ کتاب صلاح الدین سعیدی کے ان مضامین کا مجموعہ ہے جو انہوں نے مختلف مشاہیر پر لکھے ہیں ان میں پاک وہند کے 30 سے زائد رجال کا ذکر ہے جن میں سے بعض حیات ہیں کل صفحات 256 ہیں 2020ء میں ادارہ نوید سحر کاہنہ نو، لاہور نے شائع کیا۔

جہان امام ربانی: (اردو)

ویسے تو یہ انسائیکلوپیڈیا مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی کی دینی، علمی اور فکری خدمات کو اجاگر کرنے کے لیے ہے مگر اس میں پاک وہند کے بہت سے مشاہیر کا ذکر موجود ہے اس کی اشاعت امام ربانی فاؤنڈیشن، کراچی سے ہوئی ہے۔

صد سالہ تاریخ انجمن نعمانیہ لاہور: (اردو)

امام اہل سنت الشاہ امام احمد رضا کی زیر نگرانی علمی اور اعتقادی محاذ پر مسلمانوں کی تربیت کرنے والی انجمن نعمانیہ، لاہور کی صد سالہ تاریخ جسے پیر زادہ اقبال احمد فاروقی نے مرتب کیا اور 320 صفحات پر 2012ء میں مکتبہ نبویہ، لاہور سے شائع کیا اس کتاب میں انجمن نعمانیہ کے تحت دین متین کی خدمات کرنے والے کثیر مشاہیر کا تذکرہ ہے۔

تذکرہ علمائے اہلسنت: دو مجلدات: (اردو)

تذکرہ علمائے عرب و عجم: (اردو)

تذکرہ اسلاف: (اردو)

تاریخ مشائخ اویسیہ: (اردو)

تحریک پاکستان اور اہلسنت: (اردو)

ان تمام کتب کے مؤلف مفسر قرآن فیض ملت مفتی فیض احمد اویسی ہیں ہماری معلومات کے مطابق یہ کتابیں ابھی تک غیر مطبوعہ اور قلمی صورت میں ان کے اخفاء کے پاس موجود ہیں ناشرین کو چاہیے کہ اُن سے رابطہ کرکے اِن کتب کو حاصل کریں اور ان کی اشاعت کا اہتمام کریں۔ افسوس کے ساتھ ان میں سے پہلی کتاب کا اکثر حصہ ضائع ہو چکا ہے۔

علماء اہلسنت ایبٹ آباد: (اردو)

مولانا محمد اعظم قادری نے ایبٹ آباد کے 107 علماء کرام کے احوال جمع کیے جسے سنی علماء کونسل ایبٹ آباد نے شائع کیا، سن اشاعت درج نہیں۔

تذکرہ علمائے بھاگل پور: (اردو)

تذکرہ محدثین بہار: (اردو)

یہ دونوں کتابیں مولانا طفیل احمد مصباحی کی ہیں ابھی تک نظر سے نہیں گزریں اس لیے ان کے متعلق کچھ معلومات نہیں ہیں۔

تذکرہ مشائخ عظام: (اردو)

دو جلدوں پر یہ تذکرہ ڈاکٹر محمد عاصم اعظمی کے قلم سے سامنے آیا ہے۔

تذکرے اپنے آبا کے:(اردو)

یہ کتاب خلیل احمد رانا کی ہے جسے موصوف کی دوسری کتاب بزرگان امرتسر کے ساتھ ورلڈ ویو پبلشرز، لاہور نے شائع کیا ہے اس میں علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی کے علاوہ پاک وہند کے 175 سے زائد مشاہیر کا تذکرہ ہے۔

سیرت صدر الشریعہ:(اردو)

حافظ محمد عطاء الرحمن قادری رضوی کا تحقیقی مقالہ جسے مکتبہ اعلی حضرت، لاہور نے جمادی الاخری 1423ھ / اکتوبر 2002ء میں شائع کیا اس میں صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی کے ساتھ ان کے اساتذہ، تلامذہ، خلفاء اور اخفاء کا ذکر ہے کتاب میں کل مشاہیر کی تعداد 36 ہے۔

تذکرہ حضرت محدث دکن:(اردو)

ویسے تو یہ کتاب صاحب زجاجۃ المصابیح مولانا ابو الحسنات سید عبد اللہ نقشبندی کی سیرت و مناقب پر ہے مگر ساتھ ان کے اخفاء، خلفاء اور معاصر علماء کا تذکرہ بھی ہے اِس طرح یہ کتاب کم و بیش ایک سو مشاہیر کے تذکرہ پر مشتمل ہے اس کے مؤلف ابو الخیرات محمد عبد الستار خان نقشبندی ہیں 1419ھ / 1998ء میں الممتاز پبلی کیشنز، لاہور نے شائع کیا۔

آفتاب وماہتاب:(اردو)

اس کتاب میں اہل سنت کے 16 جید علماء کا تذکرہ ہے جو مختلف اہل قلم کے مضامین کا مجموعہ ہے مولانا محمد قمر الزماں مصباحی نے مرتب کیا اور 1433ھ / 2011ء کو مرکزی محسن ملت کمیٹی، ہند نے 128 صفحات میں شائع کیا۔

تذکرہ اکابر اہلسنت:(اردو)

یہ کتاب مفتی شفیق احمد سنبھلی کی ہے ڈاکٹر رضاء الرحمن عاکف سنبھلی نے اپنے مقالہ امام احمد رضا اسلامی و عصری علوم کا محقق اعظم، مشمولہ سالنامہ، معارف رضا، شمارہ 25 صفہ 158 پر اس کا ذکر کیا ہے اس کتاب کے متعلق اس کے علاوہ ہم کچھ نہیں جانتے۔

علمائے فرنگی محل:(عربی۔اردو)

یہ کتاب مولانا قیام الدین عبد الباری فرنگی محلی کی ہے جس میں انہوں نے خانوادہ فرنگی محل لکھنو کے 116 مستقل اور ضمناً 23 رجال کا عربی میں تذکرہ لکھا تھا جس کا نام آثار الاول من علماء فرنگی محل رکھا تھا اور اس کی اشاعت اول 1325ھ / 1907ء میں مطبع مجتبائی لکھنو سے ہوئی تھی اب مولانا ڈاکٹر خوشتر نورانی کے ترجمہ، تدوین و تحشیہ کے ساتھ انڈیا اور پاکستان میں ورلڈ ویو بلشرز، لاہور سے 2020ء میں 478 صفحات پر شائع ہوئی ہے۔

تذکرۃ الخواص:(اردو)

پاک وہند کے علما و مشائخ میں سے 144 مشاہیر کے مستند و جامع حالات پر مشتمل کم و بیش 450 صفحات پر مشتمل یہ کتاب راقم الحروف کی ہے اور تادم تحریر غیر مطبوعہ ہے۔

تذکرہ علماء اہلسنت ضلع اٹک:(اردو)

ضلع اٹک سے تعلق رکھنے والے 180 مشاہیر کے احوال اور ان کی دعوت و عزیمت میں قربانیوں پر مشتمل اولین گلدستہ مولانا حافظ محمد اسلم رضوی کے رشحات قلم کا نتیجہ ہے جسے اسلامک میڈیا سنٹر، لاہور نے 2019ء کو 608 صفحات پر شائع کیا۔

تعارف علماء اہل سنت:(اردو)

یہ علامہ محمد صدیق ہزاروی کی کاوش ہے اس میں انہوں نے پاکستان کے ایسے 65 علماء اہل سنت کے احوال کو جمع کیا ہے جو 1979ء تک حیات تھے اس کی پہلی اور آخری اشاعت مکتبہ قادریہ، لاہور سے 1399ھ / 1989ء کو ہوئی ہے۔

پاک وہند کے مفسرین اہلسنت اور ان کی تفسیریں:(اردو)

یہ راقم الحروف کی کاوش ہے جس میں اہل سنت کے مفسرین اور ان کی تفسیروں کا ذکر موجود ہے اس میں کم و بیش ساٹھ ایسے اہل علم کا متوسط و مختصر تذکرہ موجود ہے جنہوں نے قرآن مجید کی تفاسیر لکھی ہیں اس کتاب کے بعض صفحات ماہنامہ جہان رضا، ستمبر 2021ء / صفر المظفر 1443ھ میں چھپ چکے ہیں جبکہ پوری کتاب کی پی ڈی ایف فائل Archive سائیٹ پر اپلوڈ کر دی ہے۔ **"تذکرۃ المفسرین"** کے نام سے ایک مختصر رسالہ محمد سلیم ادروی کا بھی ہے جس میں انہوں نے سنی مفسرین کی تفسیری خدمات پر مختصر انداز میں تعارف پیش کیا ہے۔ جبکہ انہی کا ایک دوسرا رسالہ **"برصغیر کے سنی مفسرین کی تفسیری خدمات"** کے نام سے بھی ہے دونوں میں معمولی فرق کے ساتھ مواد ایک جیسا ہی ہے بعض عنوانات اور کچھ اسلوب کا فرق ہے یہ دونوں رسائل نیٹ سے مل جائیں گئے۔

برصغیر کے علمائے اہلسنت کی خدمات احادیث:(اردو)

یہ کتاب راقم الحروف کی ہے جو 336 صفحات میں الغنی پبلی کیشنز، کراچی سے چھپنے جا رہی ہے اس میں 150 سے زائد متوسطین ومتاخرین محدثین اہل سنت کا تذکرہ موجود ہے۔

میں نے درس نظامی کیوں کی؟:(اردو)

یہ کتاب بھی راقم الحروف کی ہے اس میں 28 ایسے اہل علم کا مختصر تذکرہ ہے جن سے

راقم الحروف نے دوران طالب علمی استفادہ کیا یا جن سے ملاقات وزیارت کا شرف حاصل ہوا۔ اس کی پی ڈی ایف فائل Archive پر اپلوڈ کر دی ہے۔

ابو الابدال محمد رضوان طاہر فریدی کی تصانیف و تالیفات

1 . الاصول المتعارفہ لرفع التعارض بین الاحادیث المتعارضہ
2 . بر صغیر کے علماء اہلسنت کی خدمات احادیث
3. احیاء حدیث، وقت کا تقاضہ
4 . احیاء مخطوطات، وقت کا تقاضہ
5 . القول العالیہ فی ذکر المعاویہ
6 . مکالمہ بین الوہابی و السنی
7 . کلام مبین علی مسئلہ تکفیر و متکلمین
8 . اسلام میں علماء کا مقام
9 . گناہوں سے توبہ اور اس کی شرائط
10. امام اعظم ابو حنفیہ جامع الصفات شخصیت
11. تذکرہ امام اعظم ابو حنیفہ
12. میں نے درس نظامی کیوں کی؟
13. پاک و ہند کے مفسرین اہل سنت اور ان کی تفسیریں
14. ملت اسلامیہ اور اقوام متحدہ
15. فیس بک کا استعمال مقاصد اور احتیاتیں
16. امام احمد رضاخان، میری نظر میں
17. مقالات و مضامین
18. فضائل آفات
19. فضائل مسواک
20 . مولد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم
21 . مولد النبی صلی اللہ علیہ وسلم
22 . لاحاصل (شعری مجموعہ)
23 . التوسل بالرسول صلی اللہ علیہ وسلم
24 . مشاہیر اہل سنت پر کتب، تعارف و تبصرہ
25 . مجرب نسخے